بسم اللہ الرحمان الرحیم

منقبت امام علیؑ رضا علیہ السلام

سید حسن اختر سابق

ذہنوں کا انقلاب رضاءِ غریب ہیں
مظلومیت کا باب رضاءِ غریب ہیں

مشہد کی سرزمین کی رونق اُنھیں سے ہے
فارس کی آب وتاب رضاءِ غریب ہیں

حکمت سے جس نے دینِ خدا کو بچالیا
اِس دیں کا آفتاب رضاءِ غریب ہیں

باغِ نبی کے پھول اور امت کے خیر خواہ
اِک گلشنِ شاداب رضاءِ غریب ہیں

ٹھکرایا تخت اور حکومت دلوں پہ کی
بانیءِ انقلاب رضاءِ غریب ہیں

دشمن قوی تھا اور غریب الوطن تھے وہ
خالق کا انتخاب رضاءِ غریب ہیں

چالاکیاں اور سازشیں مامون کی جو تھیں
ہر چال کا جواب رضاءِ غریب ہیں

تحفہ یہ پیش کرتا ہے سابق امام کو
فردوس کا اِک باب رضاءِ غریب ہیں